دور حاضر کے فتن
میں بدلتے سماجی رویے اور
ہماری ذمہ داریاں

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

(سورۃ النور 19)

بے شک جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمان لانے والے گروہ میں بدکاری پھیلے ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے، اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ

”بے شک ہر دین کے لیے ایک خلق ہے اور اسلام کا (خلق) حیاء ہے۔“ (مشکوۃ)

مقصد حیات

- میری زندگی کا مقصد ترے دیں کی سرفرازی
- اللہ سے عہد

اللہ تعالیٰ سے حیا حق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے شرم وحیاء کرو جیسا کہ اس سے شرم وحیاء کرنے کا حق ہے۔ ہم (صحابہ) نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہم اللہ سے شرم وحیاء کرتے ہیں اور اس پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: حیاء کا یہ حق نہیں جو تم نے سمجھا ہے، اللہ سے شرم و حیاء کرنے کا جو حق ہے وہ یہ ہے کہ تم اپنے سر اور اس کے ساتھ جتنی چیزیں ہیں ان سب کی حفاظت کرو اور اپنے پیٹ اور اس کے اندر جو چیزیں ہیں ان کی حفاظت کرو اور موت اور ہڈیوں کے سڑ جانے کو یاد کرو اور جسے آخرت کی چاہت ہو وہ دنیا کی زینت کو ترک کر دے۔ پس جس نے اسے پورا کیا تو حقیقت میں اسی نے اللہ تعالی سے حیا کی جیسا کہ اس سے حیا کرنے کا حق ہے.

صحيح سنن الترمذي

حیا اسلامی معاشرے کا شعار ہے

اسلام کی مخصوص اصطلاح میں حیا سے مراد وہ "شرم" ہے جو انسان کو فحشاء اور منکر کا اقدام کرنے سے روکتی ہے اور اگر وہ جبلتِ حیوانی کے غلبے کی وجہ سے کوئی برا فعل کر گزرتا ہے تو یہی چیز اس کے دل میں کھٹکتی رہتی ہے۔

ابلیس کا ایجنڈا!

وَلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ
الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّتَّخِذِ
الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا

(سورۃالنساء119)

اور البتہ انہیں ضرور گمراہ کروں گا اور البتہ ضرور انہیں امیدیں دلاؤں گا اور البتہ ضرور انہیں حکم کروں گا کہ جانوروں کے کان چیریں اور البتہ ضرور انہیں حکم دوں گا کہ اللہ کی بنائی ہوئی صورتیں بدلیں، اور جو شخص اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنائے گا وہ صریح نقصان میں جا پڑا۔

رسول ﷺ نے فرمایا

اس وقت تمہارا کیا حال ہو گا جب تمہاری عورتیں حدود سے باہر اور تمہارا نوجوان نافرمان ہو جائے گے ور تم جہاد چھوڑ بیٹھو گے؟

صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسولؐ! کیا ایسا بھی ہو گا؟

آپ نے فرمایا: ہاں! خدا کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے، اس سے بھی بڑھ کر ہو گا!

لوگوں نے پوچھا اس سے بڑھ کر کیا ہو گا؟

آپؐ نے فرمایا: اس وقت تمہارا کیا حال ہو گا جب تم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر چھوڑ بیٹھو گے

لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول کیا یہ بھی ہونے والا ہے؟
آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! خدا کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے اس سے بھی زیادہ ہو گا۔
لوگوں نے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس سے بھی زیادہ اور کیا ہو گا؟
سرور کائنات ﷺ نے فرمایا: تمہارا حال کیا ہو گا جب تم معروف کو منکر اور منکر کو معروف سمجھنے لگو گے؟
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری ذات کی قسم (جب یہ صورتحال ہو جائے گی) تو میں ایسے ایسے فتنے برپا کروں گا کی صاحبان عقل و ہوش حیران و ششدر رہ جائیں گے۔

چند لمحات کلام نبوی ﷺ کی صحبت میں از خرم مراد

دور فتن

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنكُمْ خَاصَّةً ۖ
وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (سورۃ الانفال25)

اور تم اس فتنہ سے بچتے رہو جو تم میں سے خاص ظالموں
پر ہی نہ پڑے گا، اور جان لو کہ بے شک اللہ سخت
عذاب کرنے والا ہے۔

صحیح مسلم شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

جلد از جلد اعمالِ صالحہ اختیار کرلو، ان فتنوں کے آنے سے پہلے جو اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح یکے بعد دیگرے آئیں گے، (حال یہ ہوگا کہ) آدمی اس حال میں صبح کرے گا کہ وہ ایمان والا ہوگا اور شام اس حال میں کرے گا کہ وہ ایمان سے محروم ہوچکا ہوگا۔ دنیا کی حقیر متاع کے عوض وہ اپنا دین و ایمان بیچ ڈالے گا۔

ان فتنوں کی احادیثِ مبارکہ میں مختلف صورتیں ذکر کی گئی ہیں مثلاََ

- وقت جلدی جلدی گزرنے لگے گا.
- نیک اعمال کی کمی ہوجائے گی.
- دین سے ناواقفیت پھیل جائے گی اور دین کا علم اٹھ جائے گا..
- شراب کو شربت، سود کو تجارت اور رشوت کو ہدیہ کہہ کر حلال کیا جائے گا..
- بدکار سیلاب کی طرح پھیل جائیں گے.
- مرد مردوں سے جنسی خواہش پوری کریں گے اور عورتیں عورتوں سے.
- لوگ نمازوں کو ضائع کریں گے اور امانتیں برباد ہوں گی.
- یہودیوں اور نصرانیوں کی پوری پوری نقالی کی جائے گی.
- معمولی نااہل آدمی جمہور کے اہم معاملات میں رائے زنی کریں گے۔

دور حاضر کے فتن!

- مادیت پرستی
- الحاد
- صنفی جھگڑے
- آزادی نسواں
- میڈیا
- ٹرانس جینڈر

Cultural invasion!

- 2018 میں ایک بل ٹرانسجینڈر ایکٹ کے نام سے منظور کیا گیا۔ اس بل کو مسلم لیگ ق مسلم لیگ ن تحریک انصاف اور پیپلز پارٹی کی چار خواتین پارلیمنٹیرینز نے پیش کیا۔ اور تمام پارٹیز کی مکمل حمایت سے منظور کیا گیا۔

انٹرسیکس یعنی خواجہ سرا اور ٹرانسجینڈر دو مختلف اصطلاحیں ہیں۔

خواجہ سرا وہ افراد ہوتے ہیں جن کے اندر پیدائشی طور پر جنس کی شناخت میں ابہام پایا جائے۔ دنیا میں ان افراد کی تعداد بہت کم ہے۔ تقریبا 07. فیصد افراد ایسے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ ایک قدرتی ڈس ایبلیٹی ہے جسکا اکثر صورتوں میں علاج ممکن ہے اور ایسے افراد کو معاشرے میں باعزت مقام دلانا انسانیت کا لازمی تقاضا ہے۔

جس کے لیے سینیٹر مشتاق صاحب خود سرگرم عمل رہے ہیں۔

- لیکن ٹرانسجینڈر ایک بالکل الگ اصطلاح ہے جو ان افراد کے لیے استعمال ہوتی ہے جو اپنی خواہش، نفسیاتی رحجان اور مرضی کی بنیاد پر اپنی جنس تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔ در حقیقت اس کیفیت کو جینڈر ڈسفوریا کی بیماری قرار دیا جاتا ہے۔ اور اس بیماری کے معالجین پوری دنیا اور پاکستان میں بھی موجود ہیں۔

- اس قانون میں ٹرانس جینڈر کی تعریف نمبر 2، 3 میں مکمل مرد و عورت کو ٹرانس جینڈر قرار دیا گیا ہے

- اس قانون کی منظوری کے بعد کوئی بھی مرد اپنے آپ کو عورت باور کرا سکتا ہے۔، اور عورت مرد ہونے کا دعوی کر سکتی ہے۔ اور اس کے نتیجے میں نادرا پابند ہے کہ اس مرد کو عورت تسلیم کرے، اور عورت کو مرد قرار دے۔

اس قانون کے تحت.......

- نادرا میں اس وقت بغیر کسی میڈیکل بورڈ سے تصدیق کے شناختی کارڈ میں اپنی جنس فوری تبدیل کروائی جا سکتی ہے۔
- برطانیہ جیسے ترقی یافتہ ملک درخواست گزار کو 2 سال سوچ و بچار کے بعد تبدیلی کا اجازت نامہ دیا جاتا ہے
- بھارت میں جنس کی تبدیلی کے لیے میڈیکل بورڈ کی تصدیق ضروری ہے
- امریکہ میں درخواست گزار کو ایک قانونی طریقہ سے گزرنے کے بعد ہی جنس کی تبدیلی کاغذات میں لکھی جائے گی

ترمیمی بل

پارلیمنٹ میں پیش کردہ ٹرانس جینڈر قانون کے خلاف توانا آواز فقط سینیٹر مشتاق احمد خان صاحب کی ہے

سینیٹر مشتاق خان نے ترمیمی بل پیش کیا کہ جنس کی تبدیلی کے لیے طبی اور نفسیاتی ماہرین کے بورڈ سے سند لینا ضروری ہو، اور جینڈر ڈس فوریا کے مریض جنس تبدیل نہ کرا سکیں۔

اس پر شیریں مزاری صاحبہ نے مخالفت کی

ایکٹ کے معاشرے پر تباہ کن اثرات

اگر خدانخواستہ یہ ایکٹ منظور کرلیا جاتا ہے تو

- ہمارے معاشرہ میں بے حیائی بے راہ روئی اور عمل قوم لوط کو قانونی حیثیت حاصل ہوجائے گی۔
- وراثت کا فرق
- خاندانی نظام کی تباہی
- خواتین کا وقار و عزت خطرے میں پڑ جائے گی

بل قرآن و سنت اور آئین پاکستان کے منافی

یہ قانون محض ہم جنس پرستی کے حامیوں کی خاطر بنایا گیا ہے ورنہ آئین پاکستان پہلے ہی ہر شہری کو بلا تفریق تمام بنیادی انسانی اور شہری حقوق کی ضمانت دیتا ہے، اور ۲۰۱۱ کی رولنگ خاص ہیجڑا کمیونٹی کے لیے حقوق کی مزید ضمانت دیتی ہے۔

تعزیرات پاکستان میں ہم جنس پرستی جرم ہے۔

ثقافتی یلغار یا Transgender Act

صرف چند دن باقی ہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ بل سینٹ میں منظوری کے لیے پیش کیا جا رہا ہے

کیا آپ پسند کریں گے کہ کل کو آپ کا بیٹا، بیٹی، چھوٹا بھائی یا بہن سرجری کروا کر یا ایسے ہی دوسری جنس کے کپڑے پہنے اپنی ہی جنس کی بانہوں میں بانہیں ڈالے ہنی مون منا کر آ رہے ہوں؟
ابھی وقت ہے اپنی آواز بلند کرنے کا ٹرانس جینڈر بل
محترم سینٹر مشتاق احمد خان

اَفَاَمِنَ اَهۡلُ الۡقُرٰٓى اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ بَاۡسُنَا بَيَاتًا وَّهُمۡ نَآئِمُوۡنَ (97) اَوَاَمِنَ اَهۡلُ
الۡقُرٰٓى اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ بَاۡسُنَا ضُحًى وَّهُمۡ يَلۡعَبُوۡنَ (98) اَفَاَمِنُوۡا مَكۡرَ اللّٰهِ‌ۚ فَلَا
يَاۡمَنُ مَكۡرَ اللّٰهِ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡخٰسِرُوۡنَ (99)

سورة اعراف

”کیا پھر بھی ان بستیوں کے باسی اس بات سے بے فکر ہو گئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت آپڑے اس حال میں کہ وہ سو رہے ہوں؟ اور کیا ان بستیوں کے رہنے والے اس بات سے بے فکر ہو گئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آپڑے جس وقت کہ وہ اپنے کھیلوں میں مشغول ہوں؟ کیا پھر وہ اللہ کی پکڑ سے بے خوف ہو گئے ہیں؟ سو اللہ کی پکڑ سے بجز ان کے جن کی شامت ہی آ گئی ہو، اور کوئی بے فکر نہیں ہوتے۔“

عالمی ماحولیاتی تبدیلیاں یا عذاب الٰہی

فتنے بارش کے قطروں کی طرح گھروں میں داخل ہو رہے ہیں

ایوانوں میں مغربی آقاؤں نے پنجے گاڑے ہوئے ہیں، سودی نظام ہم پر مسلط کیا جا رہا ہے، شرعی عدالت کے فیصلے کے خلاف مغربی آقاؤں نے عدالت میں فیصلہ کو چیلنج کر کے رب کو جیسے ناراض کر دیا ہے، بادلوں کی گھن گرج نے دل دہلا دیئے ہیں، دریاؤں کا پانی بل کھاتے ناگ کی شکل میں بستیوں کو نگلتا چلا جا رہا ہے، رہتے بستے گھر اپنی بربادیوں کا نوحہ سنا رہے ہیں۔۔۔۔

KASHIF
pepsi

جرمنی اور سلوواکیہ میں بہنے والے دریا
ایلب کے ڈوبے کنارے ابھر آنے سے
سیکڑوں برس پرانے وہ پتھر بھی سامنے آ گئے
جو پرکھوں نے قحط سالی سے خبردار کرنے کے لیے
لگائے تھے۔ ان میں سے ایک پتھر پر سولہ سو سولہ
میں کندہ کی گئی یہ تحریر صاف
صاف پڑھی جا سکتی ہے کہ "جب تم مجھے
دیکھو تو اپنے نصیب پے ضرور رونا'

معاملہ سر پر آگیا

ایک وقت آئے گا جب مکہ کا سینہ
چیر دیا جائے گا اور وہاں نہروں کی طرح
جال بچھا دیا جائے گا۔ اور تم دیکھو گے کہ
وہاں کی عمارتیں پہاڑوں کی چوٹیوں سے باتیں
کریں گی تو تم سمجھ لینا کہ معاملہ سر پر
آگیا۔۔۔(لسان العرب)

امتوں کی تاریخ بتاتی ہے کہ بنی اسرائیل کا گناہ عبادتوں میں کمی نہیں

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے روگردانی تھی

الله کی سنت کبھی تبدیل نہیں ہوتی

چند دن باقی ہیں۔۔۔

قوم لوط کی تباہی کے مناظر کو یاد کیجئے، نشان زدہ پتھر اور وہ کیچڑ میں لپٹی لاشیں۔۔۔۔۔

فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ دوڑو اپنے رب کی طرف کہ ابھی چند دن باقی ہیں

تہذیبوں کی جنگ ہے میڈیائی ہتھیاروں کے ساتھ، نکالیں اپنے ہتھیار، سنبھالیں قلم کی تلوار، اپنا سب کچھ وار دیں، اپنا قیمتی وقت، اپنی صلاحیتیں، اپنا ٹیلنٹ صرف رب کی رضا کی خاطر۔۔۔

کرنے کے کام

- بحیثیت ایک داعی دین سب سے پہلے اپنی حیاء کا جائزہ۔ (گفتگو، لباس، چال ڈھال اور دل و نظر و افکار کی حیاء)۔
- اجتماعی توبہ کا اہتمام و استغفار کی کثرت
- قرآن و سنت پر مضبوطی سے عمل کرنا اور کرانا
- سادگی کا اہتمام
- ٹرانس جینڈر بل کے حوالے اپ ڈیٹ رہیں، سوشل میڈیا پر آفیشل پیجز کو فالو کریں، پوسٹس شیئر کریں / کرائیں۔ ٹرینڈز میں حصہ لیں۔ ہر پلیٹ فارم سے اپنا احتجاج ریکارڈ کرائیں اور دوسروں کو بھی آگاہی دیں۔
- حیا اور تقوی کے حصول اور فتنہ دجال سے پناہ کے لیے دعاؤں کا خصوصی اہتمام کریں۔

ای میل کریں

sadiqsanjrani@senate.gov.pk

secretary@mohr.gov.pk

mail@federalshariatcourt.gov.pk

federalshariatcourt.gov.pk

اندرون ملک مقیم پاکستانیوں کے لئے:

hrcell@federalshariatcourt.gov.pk

شعبہ بنیادی انسانی حقوق (Human Rights Cell)
بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے لئے:

hrcell@federalshariatcourt.gov.pk

Council of Islamic ideology

chairman@cii.gov.pk

contact@cii.gov.pk

National Assembly

ASSEMBLY@NA.GOV.PK

Online comments link for senate of Pakistan

https://senate.gov.pk/en/feedback.php

Must convey your feedback here

Prime Minister's Office Islamabad

info@pmo.gov.pk

President of Pakistan

@presofpakistan

dg_coord2@president.gov.pk

Supreme Court of Pakistan

mail@supremecourt.gov.pk

جزاك الله خير
وبارك الله فيك
وأثابك الله الجنه ان شاء الله